145601 ـ عورت کا ہوٹل سے حرم جا کر بغیر محرم طواف کرنا

سوال

کیا عورت اپنے ہوٹل سے اکیلی جا کر طواف کرسکتی ہے ہوٹل سے حرام کا فاصلہ دس منٹ کا ہے، اور کیا عورت اکیلی مکہ جا کر طواف کرسکتی ہے ؟
اور کیا اکیلی اور بغیر محرم کے عورت جا کر رش میں کنکریاں مار سکتی اور طواف افاضہ کر سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر عورت مکہ میں رہتی ہو تو وہ بغیر محرم پیدل حرم جا کر طواف کر سکتی ہے؛ کیونکہ محرم کی شرط تو سفر میں ہے، لیکن شہر کے اندر محرم کی شرط نہیں، بلکہ شرط یہ ہے کہ عورت کسی خطرہ کا اندیشہ نہ رکھتی ہو، اور وہ بے پرد ہو کر مت نکلے اور نہ ہی بناؤ سنگھار کرے.

اسی طرح جمرات کو کنکریاں مارنے میں بھی یہی حکم ہوگا، وہ بغیر محرم کے اکیلی یا پھر عورتوں کےگروپ میں جا کر کنکریاں مار سکتی ہے.

اور اگر عورت کسی شہر میں ہو اور وہ ٹیکسی پر کہیں جانا چاہتی ہو تو شرط یہ ہے کہ اس میں ڈرائیور کے ساتھ خلوت نہ ہو، اور یہ خلوت کسی نیك و صالح عورت کے ساتھ ہونے سے ختم ہو جائیگی.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" شہر میں رہتے ہوئے خلوت کے بارہ میں گزارش ہے کہ عورت کے لیے اکیلی گاڑی میں خلوت کے ساتھ جانا جائز نہیں چاہے کہیں قریب ہی جانا ہو؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" کوئی بھی مرد کسی عورت سے اس کے محرم کے بغیر خلوت مت کرے "

لیکن اگر عورت کے ساتھ کوئی اور عورت بھی ہو اور ڈرائیور بھی امانتدار ہو تو یہاں خلوت نہیں ہوگی، اور جب وہ سفر نہ ہو تو وہ دونوں عورتیں گاڑی میں جا سکتی ہیں اس میں کوئی حرج نہیں.

یہاں ہم کہیں گے کہ: دوسری عورت کے ساتھ ہونےکی بنا پر خلوت ختم ہو جائیگی، لیکن ہم یہ نہیں کہیں گے کہ

اس کے ساتھ دوسری عورت اس کی محرم ہے، بلکہ یہ کہیں گے کہ شہر میں عورت کا مرد کے ساتھ خلوت کرنا ممنوع ہے، سفر کے خلاف کیونکہ سفر میں تو عورت کے لیے بغیر محرم سفر کرنا ہی جائز نہیں، ان دونوں مسئلوں میں فرق واضح ہے " انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (21 / 191).

واللہ اعلم .